السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ان جانوروں کا گوشت کھانے کے بارے میں (شریعت کا) کیا حکم ہے جنہیں کسی مسلمان ملک میں بجلی کے جھٹکے کے ذریعے سے ذبح کیا جاتا ہو؟ یعنی اس کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ جانور کو بجلی کے آلہ سے جھٹکا دیا جاتا ہے جس سے وہ زمین پر گرجاتا ہے اور پھر زمین پر گرنے کے فوراً بعد قصاب اسے ذبح کرلیتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح ہے جس طرح سوال میں بیان کیا گیا ہے کہ بجلی کے جھٹکے سے جانور زمین پر گرجاتا ہے اور زمین پر گرنے کے فوراً بعد قصاب اسے ذبح کرلیتا ہے 'اگر ذبح کرتے وقت اس جانور میں ابھی تک جان ہو تو اسے کھانا جائز ہے اور اگر اس میں جان نہ ہو تو پھر اسے کھانا جائز نہیں ہے کیونکہ اس صورت میں یہ موقوذہ... جو جانور چوٹ لگ کر مرجائے... کے حکم میں ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو حرام قرار دیا ہے الا یہ کہ مرنے سے پہلے پہلے اسے ذبح کرلیا گیا ہو اور ذبح کرنا اسی صورت میں موثر ہوسکتا ہے کہ اس میں ابھی تک زندگی موجود ہو۔ زندگی کا ثبوت ہاتھ یا پاؤں یا دم ہلنے سے معلوم ہوگا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

حُرِّمَت عَلَيكُمُ المَيتَةُ وَالدَّمُ وَلَحمُ الخِنزيرِ وَما أُهِلَّ لِغَيرِ اللَّهِ بِهِ وَالمُنخَنِقَةُ وَالمَوقوذَةُ وَالمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطيحَةُ وَما أَكَلَ السَّبُعُ إِلّا ما ذَكَّيتُم ... سورة المائدة ٣

''تم پر طبعی موت مرا ہوا جانور اور (بہتا ہوا) لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مرجائے اور جو چوٹ لگ کر مرجائے اور جو گر کر مرجائے اور جو سینگ لگ کر مرجائے یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی حرام ہے جس کو درندے پھاڑ کھائیں مگر جس کو تم (مرنے سے پہلے) ذبح کرلو''۔

یعنی جس جانور کو کوئی حادثہ لاحق ہوا ہو تو اسے بھی شرط ذبح کے ساتھ ہی جائز قرار دیا گیا ہے۔ اسی طرح مذکورہ صورت میں بھی اگر اسے زندہ حالت ہی میں ذبح کیا گیا تو اسے کھانا حلال ہوگا ورنہ نہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص476

محدث فتویٰ